سوال

(92) پرہیز گار کے پیچھے نماز پڑھنے کی فضیلت والی حدیث کی تخریج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صاحب البدائع والصنائع نے جو حدیث ذکر کی ہے کہ ''جس نے متقی کے پیچھے نماز پڑھی گویا اس نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی کیا یہ حدیث صحیح ہے اور اس کا مخرج کہاں ہے ؟
اخوکم :جمیل۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس حدیث کی سنت کی کتابوں میں کوئی اصل نہیں علماء نے اس سے موضوعات میں ذکر کیا ہے جیسے کہ ملا علی قاری نے اپنی موضوعات کبیر صفحہ (71) میں نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اصل نہیں۔ اس سے فقہاء کی حدیث میں کم علمی پر دلالت ہوتی ہے۔ یہ جو بھی لکھنے والوں نے لکھا اپنی کتابوں میں وارد کر دیتے ہیں اور صحیح وضعیف کی تمیز نہیں کرتے۔ اور اس کے باوجود لوگ ان کی تقلید وتابعداری کیے جاتے ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص198

محدث فتویٰ